سنایا تو وہ ہنس پڑے اور فرمانے لگے :

(رفع الیدین والی) سنت پر عمل کرنے پر قتل کیا جانا میرے نصیب میں کہاں لکھا ہے ؟

امام قرطبیؒ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا کہ یہ بات کہنا آپ کے لیے صحیح نہیں ہے، کیونکہ آپ ایسی قوم میں رہتے ہیں اگر آپ نے اس رفع الیدین والی سنت پر عمل کیا تو یہ لوگ آپ کی مخالفت پر اتر آئیں گے آپ کی جان بھی جاسکتی ہے، تو امام ابو بکر الفہریؒ فرمانے لگے یہ بات چھوڑیں کوئی اور بات کریں" (تفسیر قرطبی : ۱۹/ ۲۸۱)

الحاصل : امام مالکؒ کا آخری اور صحیح ترین قول رفع الیدین کرنے کے بارے میں ہے۔

س : کیا رفع الیدین کے بغیر نماز ہو جاتی ہے ؟ محمد بلال حنفی گوجرانوالہ

ج : رفع الیدین سنت صحیحہ، ثابتہ، متواترہ، اور غیر منسوخہ ہے۔ اس کے بغیر نماز ناقص اور نامکمل ہے، سنت کے مطابق ہی پڑھی گئی نماز مکمل ہوتی ہے حضرت مالک بن حویرثؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ : (صلوا کما رأیتمونی أصلي) ترجمہ : "نماز ایسے پڑھو جیسا کہ تم نے مجھے پڑھتے ہوئے دیکھا ہے" (صحیح البخاری) اس حدیث شریف میں آپ ﷺ نے اپنے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق نماز پڑھنے کا حکم دیا ہے اور حضرت مالک بن حویرثؓ سے ہی ثابت ہے کہ آپ ﷺ نے ان کے سامنے رفع الیدین کر کے نماز پڑھی ہے۔ (صحیح البخاری : ۱/ ۱۰۲ حدیث : ۷۳۷) (صحیح مسلم)

ابن عمرؓ رفع الیدین نہ کرنے والے کو کنکریوں سے مارتے تھے (جزء رفع الیدین للبخاری) امام نوویؒ نے اس کی سند کو "صحیح" کہا ہے۔ (المجموع : ۳/ ۴۰۵) اور دیوبندی اصول کے مطابق بھی یہ روایت صحیح ہے۔ امام شافعیؒ رفع الیدین کو واجب سمجھتے ہیں (طبقات الشافعیہ الکبری للسبکیؒ : ۱/ ۲۴۲) امام شافعیؒ مجموعی دلائل کو سامنے رکھ کر فرماتے ہیں "لا یحل لاحد سمع حدیث رسول ﷺ فی رفع الیدین فی افتتاح الصلوة وعندالرکوع و الرفع من الرکوع ان یترک الاقتداء بفعله ﷺ" "جو شخص رسول اللہ ﷺ کی حدیث شروع نماز، رکوع سے پہلے اور رکوع کے بعد رفع الیدین والی سن لے، اس کے لیے حلال (جائز نہیں) نہیں ہے کہ وہ اس پر عمل نہ کرے اور اقتداءِ سنت کو چھوڑ دے" (طبقات الشافعیہ : ۱/ ۲۴۲)

امام احمد بن حنبلؒ بھی رفع الیدین کے بغیر نماز کو ناقص خیال کرتے ہیں" (جلاء العینین : ۳۱)

امام اوزاعیؒ اور امام حمیدیؒ بھی رفع الیدین کے بغیر نماز کو فاسد اور ناقص خیال کرتے ہیں (التمهید : ۹/ ۲۲۵) جبکہ امام ابن خزیمہؒ اسے نماز کا رکن سمجھتے ہیں۔